بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۴ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۱۹ ظہور ۱۳۴۸ہش - ۱۹ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۹۱

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت کراچی پہنچ گئے

کراچی سے مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ :-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۱۶ ظہور کو دوپہر کے بارہ بجکر اٹھارہ منٹ پر بخیریت کراچی پہنچ گئے۔ الحمد للہ۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ ثم الحمد للہ۔

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام افرادِ خاندان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر لمحہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ⁂

درخواستِ دعا

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا)

مَیں ۹ تاریخ سے لاہور آگئی ہوں۔ کراچی میں مجھے کمر کا درد شروع ہوا جو خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گیا۔ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ نے نہایت محبت اور تندہی سے علاج کیا مگر روانگی کے قریب ٹانگ میں سائیٹیکا کا شدید درد اٹھا جو اب تک جاری ہے۔ سر میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ طبیعت بہت خراب ہے۔ بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے۔ یہ خط بھی کسی سے لکھوا رہی ہوں۔ سب بہن بھائیوں کے لئے دعا کرتی ہوں مگر خطوط کے جواب کمزوری کی وجہ سے نہیں دے سکتی۔ میرے داماد لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد آجکل مزید تجربہ حاصل کرنے کے خیال سے انگلینڈ گئے ہوئے ہیں۔ میری بیٹی بھی ستمبر میں جا رہی ہے۔ نومبر کے وسط میں انشاء اللہ واپسی ہو گی۔ مَیں اتنا عرصہ لاہور میں ان کے بچوں کے پاس رہوں گی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے بخیر اور کامیاب سفر اور میری صحت اور بچوں کی صحت اور ہر طرح بخیریت رہنے کی دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اب کرنل محمود صاحب کا علاج شروع ہے۔

ضروری اعلان برائے واقفینِ زندگی

تمام ایسے واقفینِ زندگی جو میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے یا ایم۔ اے کے امتحانات اس سال دے رہے ہیں یا وہ یہ امتحانات پاس کر چکے ہیں اور ان کا ابھی تک انتخاب نہیں ہوا ازراہِ مہربانی فوری طور پر اپنے موجودہ مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی تجلّیات اور رحمتوں کے ظہور کیلئے دُعا کی بڑی ضرورت ہے

اِس لئے دُعا پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور اس سے کبھی مت تھکو

"اللہ تعالیٰ نے شروع قرآن ہی میں دعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا بڑی عظیم الشّان اور ضروری چیز ہے اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کو جو اُمّ الصفات ہیں بیان فرمایا ہے۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرّہ ذرّہ کی ربوبیّت کر رہا ہے۔ عالم اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیّت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیّت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسبِ حال اس کی پرورش کرتا ہے۔ جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں رُوح کی سیری اور تسلّی کیلئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین، چاند، سُورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداش عمل دیتا ہے۔

پھر مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہے یعنی جزا وہی دیتا ہے اور وہی یوم الجزاء کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ رُوح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جُھکتی ہے۔ اس کے بعد اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلّیات اور رحمتوں کے ظہور کیلئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶۶-۲۶۷)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۹ ظہور ۱۳۴۸ہش

موجودہ عیسائیت کا خروج

اِس وقت دُنیا میں سب سے زیادہ تبلیغ و اشاعت کا کام عیسائی کر رہے ہیں اور انہوں نے واقعی اس زمانے میں کمال کر دیا ہے۔ دُنیا کا شاید ہی کوئی گوشہ ہو گا جہاں کسی نہ کسی عیسائی فرقے نے اپنا اڈا نہ جما رکھا ہو۔ حتیٰ کہ افریقہ اور دوسرے ملکوں کے وحشی لوگوں میں بھی انہوں نے جہاں رفاہ عام کے ادارے کھولے ہوئے ہیں وہاں مشنری کام بھی انہی کی زبان میں ہو رہا ہے۔

ایک وقت تھا کہ عیسائیت مغربی ممالک تک ہی محدود ہو کر رہ گئی تھی اور حقیقت یہ ہے کہ اوّلیں عیسائی فدائیوں نے یورپ میں بہت بڑا کام کیا تھا۔ یورپ بُری طرح بدترین قسم کی بُت پرستی کے چنگل میں آیا ہوا تھا۔ پولوس رسول نے عیسائیت کو بُت پرستانہ رسوم و رواجات میں کچھ اس طرح رنگ دیا کہ تمام یورپ کے بُت یسوع مسیح کے سامنے مات ہو کر رہ گئے۔ شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ میں عیسائیت بُت پرستی کے لباس میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دین اپاہج ہو کر رہ گیا تاہم اس سے یہ فائدہ ضرور ہؤا کہ آپ کی تعلیم کا کچھ حصّہ خاص کر جو قربانی سے تعلق رکھتا تھا سارے عیسائی یورپ میں تسلط پذیر ہو گیا اور عیسائیت ایک خاص مشرکانہ رنگ میں ڈھل کر اپنا کام کرتی رہی۔ ایک طرف پوپ نے عیسائیت کی رہنمائی سنبھال لی اور اس کا اتنا اثر بڑھا کہ یورپ میں کوئی بادشاہ یا شہزادہ اسکے حکم کے بغیر نہ تخت کا وارث ہو سکتا تھا اور نہ کوئی اَور کام کر سکتا تھا۔ اس کے باوجود یورپ میں عیسائی فرقوں کے درمیان ایک نہایت تلخ قسم کی جنگِ زرگری جاری ہو گئی جس نے تمام سرزمینِ یورپ کو فتنہ و فساد کی آماج گاہ بنا کر رکھ دیا۔

جب ازمنہ وسطیٰ میں یورپ میں اسلام کا دباؤ بڑھا تو ایک پوپ نے جو قومی لحاظ سے فرانسیسی تھا۔ فرانس میں مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگوں کی بنیاد رکھی۔ پادریوں نے اسلام کے متعلق جو غلط پراپیگنڈا کیا ہؤا تھا وہ اس آگ کو شعلوں میں تبدیل کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ تمام عیسائی یورپ فلسطین کو مسلمانوں کے قبضہ سے چھڑانے کے لئے ایشیا پر اُلٹ پڑا۔

مسلمان اس وقت تک اپنی بڑھتی ہوئی قوت کھو چکے تھے۔ سپین میں ان کا نام و نشان مٹا دیا گیا تھا اس طرح عیسائی نئے جوش و خروش اور نئے عزائم لے کر گھروں سے نکل پڑے اور مصائب کی پرواہ نہ کرتے ہوئے۔ لڑتے مرتے ایشیا میں گُھس آئے اور ایک عرصہ تک مسلمانوں کو دباتے چلے گئے۔ اگرچہ مسلمانوں نے ڈٹ کر مقابلے کئے مگر عیسائیوں نے پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو کے اصول کو اس زمانہ میں بھی خوب استعمال کیا اور مسلمانوں کی سادگی سے بہت فائدہ اٹھایا۔ آخر صلاح الدین ایوبی نے اُٹھ کر صلیبیوں کو مشرقِ وسطیٰ بلکہ مصر اور شمالی افریقہ سے بھی نکال دیا۔ اس طرح یورپ کا مسلمانوں پر تلوار کا حملہ تو ختم ہو گیا مگر یورپ اب بیدار ہو چکا تھا۔ یہ زمانہ یورپ میں احیائے علوم کا زمانہ کہلاتا ہے۔ ایک طرف تو عیسائی فرقے خانہ جنگیوں سے بیزار ہو چکے تھے اور دوسری طرف پادریوں نے دور دور علاقوں میں پہنچنے کا ایسا سلسلہ جاری کیا جو اب تک چلا جاتا ہے۔ (باقی)

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پڑوس کے حقوق اور پڑوسی سے حُسنِ سلوک

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَازَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ"

(بخاری کتاب الادب باب الوصایا بالجار ص ۸۸۹/۲)

حضرت ابن عمرو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریلؑ ہمیشہ مجھے پڑوسی سے حسنِ سلوک کی تاکید کرتا آ رہا ہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہؤا کہیں وہ اسے وارث ہی نہ بنا دے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَآءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب الوصیۃ بالجار والاحسان الیہ ص ۲۰۳/۲-۲)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوذر! جب تم سالن پکاؤ تو اس کا شوربا کچھ زیادہ کر لیا کرو اور اپنے پڑوسی کا بھی خیال رکھو یعنی کسی نہ کسی پڑوسی کو بھی اس میں سے سالن بھجواؤ۔

(۳)

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ۔"

(بخاری کتاب الادب باب لا تحقرن جارۃ لجارتھا ص ۸۸۹/۲)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمان عورتو! کوئی عورت اپنی دوسری پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے۔ اگر بکری کا ایک پایہ بھی بھیج سکتی ہو تو اسے بھیجنا چاہیئے اس میں شرم کی کوئی بات نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

• احمدیہ مشن گیمبیا کا سنگِ بنیاد • تبلیغی سفر اور لیکچر • تقسیم لٹریچر • احمدیہ میڈیکل سنٹر گیمبیا • پریذیڈنٹ جمہوریہ زیمبیا کو تحفہ

(مرتبہ:۔ چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن گیمبیا)

مبلغین میں اضافہ

گزشتہ سہ ماہی رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ حکومت گیمبیا نے ہمیں ایک مزید مرکزی تبلیغ کا کام کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۶ مئی کو مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد اس اجازت کے مطابق سیرالیون سے گیمبیا میں وارد ہوئے۔ ائیرپورٹ اور احمدیہ مشن ہاؤس میں ان کا استقبال کیا گیا۔ ۳۰ جون تک انہیں گیمبیا کی سیر و سیاحت کروائی گئی اور اکابر ملک وقت سے ان کا تعارف کروایا گیا۔

۱۵ مئی سے ایک ۲۲ سالہ عزیز عیسیٰ خوان باشندہ سینیگال نوجوان حامد بای (جو وولف قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے جس کی سینیگال میں اکثریت ہے) کو بھی باقاعدہ لوکل مبلغین میں داخل کر لیا گیا۔ تا یہ عزیز حسب ہدایت وکالت تبشیر چھ ماہ تک خاکسار کے پاس ٹھہر کر اپنی دینی معلومات میں مزید اضافہ کریں۔ اس کے بعد ان کو سینیگال کے کسی علاقہ میں بطور لوکل مبلغ انشاء اللہ مقرر کیا جائے گا۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے اب گیمبیا میں چار مرکزی اور چار مقامی مبلغ ہو گئے۔

نیز ایک عزیز ۱۹-۲۰ سالہ گیمبین نوجوان کو (جو دس جماعتیں پاس ہے) اور میڈنگو قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کی اندرون ملک گیمبیا اکثریت ہے) احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ (غانا) میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ تا عزیز وہاں تین سال دینی تعلیم و تربیت حاصل کر کے اپنے ملک گیمبیا میں بطور لوکل مبلغ کام کر سکے۔ واللہ الموفق

مرکزی احمدیہ مشن گیمبیا کا سنگ بنیاد

گزشتہ سال احمدیہ مشن گیمبیا کے لئے گیمبیا کے دارالخلافہ باتھرسٹ کے عین وسط میں ایک قطعہ زمین خریدا گیا تھا۔ رجسٹریشن اور منظوری نقشہ مکان وغیرہ کے مختلف مراحل جنوری ۱۹۶۹ء تک طے ہوئے۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ ۱۱ اپریل کو اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل گیمبیا سر الحاج فاریمان سنگھاٹے صاحب کی خدمت میں درخواست کی جائے۔

ہز ایکسی لنسی نے ہماری درخواست کو قبول فرمایا۔ اور ۱۱ اپریل بروز جمعہ ۳ بجے بعد نماز جمعہ تشریف لا کر اس کا سنگِ بنیاد اپنے ہاتھ سے رکھ دیا۔ اور دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اس سنگ بنیاد کی تقریب کا ذکر حکومت گیمبیا کے محکمہ انفارمیشن کی طرف سے گیمبیا نیوز بلیٹن میں اور دو دفعہ ریڈیو گیمبیا میں انگریزی، وولف اور میڈنگا زبانوں میں نشر کیا گیا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس مشن کا تعارف سب اہلِ گیمبیا سے کروایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد احمدیہ مشن کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ اور ۲۹ جون تک دوسری منزل کی (کنکریٹ کی) چھت بھی پڑ گئی۔ اب اس کے ضروری ملحقات تیار ہو رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم امید رکھتے ہیں کہ آئندہ سہ ماہی میں انشاء اللہ یہ عمارت ہر لحاظ سے پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ اور احمدیہ مشن اپنی عمارت میں منتقل ہو جائے گا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس مشن کی زمین اور مکان کے لئے مرکز نے گرانقدر عطیہ سے ہماری مدد فرمائی ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء

چار دیواری زمین برائے احمدیہ سکنڈری سکول

ماہ مارچ کے آخر میں ہمیں حکومت کی طرف سے مدرسہ احمدیہ کے لئے ملنے والی زمین کے باقاعدہ کاغذات ملکیت رجسٹرڈ ہو کر ملے۔ اور محکمہ متعلقہ کی طرف سے تین ماہ کا عرصہ حسب قواعد عامہ دیا گیا کہ اس عرصہ میں اس کے اردگرد چار دیواری تعمیر کر کے قبضہ کر لیں۔ ورنہ حسب قواعد یہ زمین حکومت کو واپس لینے کا اختیار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس مقررہ عرصہ میں اس زمین کے اردگرد چار دیواری قائم کر دینے کی توفیق عطا فرما دی۔ پانی کے عارضی انتظام کے لئے اس کے اندر ایک دیسی کنواں بھی لگوا دیا گیا ہے۔ اور اب نقشہ نویس مدرسہ اور اس کے بورڈنگ ہاؤس وغیرہ کی عمارت کا نقشہ تیار کر رہے ہیں نقشہ تیار ہونے پر وزارت تعلیم اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ سے اس کی منظوری حاصل ہو جانے کے بعد مدرسہ کی تعمیر کا کام انشاء اللہ شروع کیا جائے گا۔ وباللہ التوفیق

تبلیغی سفر اور لیکچر

اس عرصہ میں مولوی داؤد احمد حنیف صاحب میکارتھی ڈویژن میں الشیخ ابراہیم جگنی صاحب نارتھ بنک ڈویژن میں سالک مبارک خال صاحب کومبو۔ (ویسٹرن ڈویژن) اور خاکسار اور ایک لوکل مبلغ صاحب باتھرسٹ دارالخلافہ میں کام کرتے رہے۔ اور اپنے ہیڈ کوارٹروں سے باہر بھی دعوت و تبلیغ کے لئے جاتے رہے ۱۰۶ دیہات کا دورہ کیا گیا۔ ۲۵ لیکچر دیئے گئے۔ اور ان سفروں کی مجموعی مسافت ۱۴۲۰ میل بنتی ہے۔

تعلیم و تربیت جماعت

جملہ مبلغین کرام اپنے اپنے ہیڈ کوارٹروں میں خطبات جمعہ کے ذریعہ جماعت کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہے۔ نیز درس القرآن اور مواعظ حسنہ کا سلسلہ بھی بدستور سابق جاری رکھا گیا۔

زائرین احمدیہ مشن

مرکزی احمدیہ مشن (باتھرسٹ) میں اس عرصہ میں ۱۷۷ زائرین تشریف لائے ان میں سے ایک معتد بہ حصہ اہلِ سینیگال کا بھی ہے۔ جو عموماً باتھرسٹ میں کاروبار اور اپنے رشتہ داروں سے میل و ملاقات وغیرہ کے لئے آتے رہتے ہیں۔ تمام زائرین کا ان کے مرتبہ و منصب اور موقعہ و مناسبت کے لحاظ سے چائے پانی اور لٹریچر سلسلہ سے خدمت کی جاتی رہی۔ احمدیہ مشن جارج ٹاؤن اور فرافینی میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔

تقسیم لٹریچر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف عربی کتب آمدہ از وکالت تبشیر ایک صد سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب (انگریزی) اور ٹیچنگز آف اسلام (انگریزی) از حضرت مسیح موعود علیہ السلام علی الترتیب ۲۵۰ اور ۷۰ کاپیاں ملک کے طول و عرض میں تقسیم کی گئیں۔ نیز رسالہ تحریک جدید، ایک صد ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی ۶۰ مسلم ہیرلڈ (لنڈن) کی ۳۰ اور اخبار ٹروتھ (نائیجیریا) کی ۲۹۰ کاپیاں تقسیم کی گئیں۔

ٹیچنگز آف اسلام کی مذکورہ بالا ۷۰ کاپیاں اور رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب (انگریزی) کی ایک صد کاپی گیمبیا کے تمام سرکاری اور غیر سرکاری سکولوں کے ہیڈماسٹروں اور ہیڈ ٹیچروں میں تقسیم کی گئیں۔ اور بہت سے اساتذہ کرام کی طرف سے شکریہ کے خطوط موصول ہوئے اور ان کے نام ایسی عمدہ اور نافع انسس کتابیں آئیندہ بھی ارسال کرتے رہنے کی فرمائشیں ہیں والحمد للہ رب العالمین

مالی قربانی

۳۰ اپریل کو مالی سال ۶۹-۱۹۶۸ء ختم ہوا اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گیمبیا کا مالی قربانی کے لحاظ سے قدم ترقی کی طرف گامزن رہا۔ چنانچہ جس قدر آمد کا ہمارا اندازہ (بجٹ) تھا۔ اس سے ڈیڑھ گنا آمد خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ خدا کرے کہ یہ قدم ہمیشہ ترقی کی طرف بڑھتا رہے۔ آمین

فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے جس قدر وعدہ گیمبیا کی طرف سے کیا گیا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۹ء تک سو فیصدی پورا ہو گیا۔ اور مئی و جون میں مزید ۵ پونڈ بھی فضل عمر فاؤنڈیشن کے حساب میں وصول ہوئے جو اصل وعدہ سے ۲۵ فیصد زائد آمد ہے۔ وَاِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

احمدیہ میڈیکل سنٹر گیمبیا

احمدیہ میڈیکل سنٹر بھی خدا تعالیٰ کے

کے فضل سے نہایت کامیابی خوش اسلوبی اور نیک نامی کے ساتھ خدمت خلق کا فریضہ ادا کرتا رہا۔ ہمارے احمدیہ میڈیکل مشنری محترم ڈاکٹر سید احمد صاحب ایم بی۔ بی۔ ایس ہفتہ میں چار دن کاؤر میں اور دو دن فرافینی میں (جو کاؤر سے ۲۶ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے) نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کرتے رہے۔ اور اس سہ ماہی میں ایک ہزار تین سو سات گیمبیا اور سینیگال کے مریضوں نے ان کی خدمات سے فائدہ اٹھایا۔

اس سہ ماہی میں احمدیہ میڈیکل سنٹر کی اپنی بلڈنگ تعمیر کرنے کا ارادہ بھی تھا۔ لیکن زمین کی لیز سے متعلقہ کاغذات اس عرصہ میں تکمیل کو نہ پہنچ سکے۔ اس لئے یہ کام بارشوں کا موسم ختم ہونے کے بعد انشاء اللہ شروع کیا جاسکے گا۔ وباللہ التوفیق

جارج ٹاؤن میں احمدیہ مشن کے لئے قطعہ زمین

گزشتہ سال ہماری یہ کوشش رہی کہ جارج ٹاؤن میں کسی مناسب مقام پر (کیونکہ یہ نشیبی علاقہ دریا میں واقعہ اور دریا اس کے دونوں طرف بہتا ہے) کوئی قطعہ زمین قیمتاً یا مقامی چیف صاحب کی طرف سے اپنا احمدیہ مشن تعمیر کرنے کے لئے مل جائے لیکن یہ کوشش بوجوہات بارآور نہ ہوسکی۔ اس لئے اس سہ ماہی میں کمشنر صاحب کو ایک قطعہ زمین لیز پر دینے کے لئے درخواست کی گئی۔ کمشنر صاحب نے ہماری یہ درخواست منظور کرلی۔ اور ہمارا مطلوبہ قطعہ زمین ہمارے نام رجسٹری کرنے کے لئے حکم دے دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

سروے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے باقاعدہ نشان دہی ہوجانے پر یہاں بھی انشاء اللہ تعالیٰ احمدیہ مشن کی تعمیر شروع کردی جائے گی۔ مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب نے اس کام کے لئے بڑے استقلال اور جوانمردی سے کام کیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

خاص تقاریب

اس عرصہ میں گورنمنٹ ہاؤس میں دو خاص تقاریب منعقد ہوئیں۔ پہلی تقریب ملکہ معظمہ برطانیہ کی ولادت کی مناسبت سے ۱۴ جون کو منعقد ہوئی۔ دوسری دعوت استقبالیہ پریذیڈنٹ صاحب جمہوریہ (ZAMBIA) کے اعزاز میں دی گئی۔ دونوں میں خاکسار (مبلغ انچارج) کو بھی ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا کی طرف سے شمولیت کی دعوت ملی۔ اور خاکسار ان دونوں تقاریب میں شامل ہوا۔ اور مناسب فائدہ اٹھایا۔ ایسی تقاریب میں ملک وملت کے اکابر مدعو ہوتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ان سے تعارف وملاقات

ذخیرہ کا سامان بھی پیدا فرمادیتا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

پریذیڈنٹ صاحب جمہوریہ زیمبیا کو تحفہ

پریذیڈنٹ صاحب جمہوریہ زیمبیا (DR. KENNETH KAUNDA) اپنے سرکاری دورہ ماریطانیہ سے واپس آتے ہوئے دو دن کے لئے (۲۳ اور ۲۴ جون) گیمبیا میں بھی سرکاری دورہ (ملتفٹ) پر آئے۔ ان کی آمد کی اطلاع کی توثیق بہت تنگ وقت میں حکومت گیمبیا کو ملی۔

وزارت خارجہ کی طرف سے خاکسار کو ان اکابر ملک وملت گیمبیا میں شامل ہوکر ان کے ایرپورٹ پر استقبال کی دعوت ملی۔ جن کا تعارف پرائم منسٹر صاحب پریذیڈنٹ صاحب سے کروائیں گے۔ چنانچہ خاکسار بھی ان کے استقبال میں ایرپورٹ پر شامل ہوا اور پرائم منسٹر صاحب نے میرا بھی ان سے تعارف کرایا۔ کہ یہ گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے امیر اور احمدیہ مشن کے انچارج ہیں۔

اس استقبال میں ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا بھی شامل تھے۔ اور سب سے پہلے انہوں نے پریذیڈنٹ صاحب کا استقبال کیا۔ اور ان کو خوش آمدید کہا اس کے بعد پرائم منسٹر صاحب نے ہمارا ان سے تعارف کروایا۔

خاکسار نے پریذیڈنٹ صاحب زیمبیا کی یہاں آمد سے یہ فائدہ بھی اٹھایا کہ ان کی خدمت میں قرآن مترجم انگریزی ٹیچنگز آف اسلام از حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیرت وسوانح آنحضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم (لائف آف محمدؐ) اور احمدیہ موومنٹ (لیکچر ویمبلے کانفرنس لنڈن) از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ان کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کئے یہ چھوٹے بادشاہ ہیں جنہیں خاکسار کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے قرآن مجید اور سلسلہ احمدیہ کا ضروری لٹریچر پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

کانفرنس مبلغین گیمبیا

۲۵ جون کو احمدیہ مرکزی مشن (باتھرسٹ) میں جملہ مبلغین کرام گیمبیا کی ایک خاص میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں سب مرکزی لوکل مبلغین شامل ہوئے۔ اور اس میں گیمبیا میں آئندہ لائحہ عمل کے متعلق تجاویز زیر بحث وغور آئیں۔ اس موقعہ پر مبلغین کرام کا ایک گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔

سینیگال کے جنوبی صوبہ کو ایک وفد

سینیگال کے جنوبی صوبہ کاسامانس (Casamance) ملحقہ گیمبیا میں ہمارے ایک ازہر مصر میں چند سال سے تعلیم یافتہ احمدی نوجوان بھی ہیں۔ جو وہاں تعلیم و تدریس کا کام کرتے ہیں۔ وہ یہاں اپریل میں آئے۔ اور درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک لوکل مبلغ کو بھیجا جائے۔ جو ان کے ساتھ ان کے علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچائے۔ چنانچہ ان کی اس درخواست کے پیش نظر ایک لوکل مبلغ صاحب کو ان کے ساتھ بھیجا گیا۔ جنہوں نے وہاں تین ہفتہ قیام کیا۔ اور ان کے ساتھ متعدد دیہات کا دورہ کیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں کے گیارہ اصحاب (جو جولا قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں) بیعت کرکے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

خط وکتابت

خط وکتابت کا سلسلہ بھی حسب سابق جاری رہا۔ مرکزی احمدیہ مشن نے ۲۳۶ خطوط سپرد ڈاک کئے۔ ان خطوط میں ہر قسم کے خطوط شامل ہیں مرکزی ہوں یا غیر مرکزی لٹریچر کے پیکٹ ان میں شامل نہیں۔

نومبائعین

اس سہ ماہی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۰۸ عاقل وبالغ اصحاب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بیعت سے مشرف ہوکر جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان میں سے ۶۲ اصحاب گیمبیا کے باشندے اور ۴۶ اصحاب سینیگال کے باشندے ہیں

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مذکورہ بالا تعداد میں میکارتھی ڈویژن کے ایک گاؤں (مھصّرؔ) MISRA کے بھی ۲۲ بالغ مرد افراد ہیں۔ جو اپنے امام الصلوٰۃ صاحب کے ساتھ معہ اہل وعیال جن کی تعداد ایک صد کے قریب ہے داخل احمدیت ہوئے ہیں۔ اور اس طرح یہ سارا گاؤں خدا کے فضل سے احمدی ہوگیا ہے۔

دیگر اصحاب میں سے بھی اکثر معہ اہل وعیال داخل احمدیت ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے۔ اور اپنی نعماء وآلاء سے زیادہ سے زیادہ حصہ بخشے۔ آمین ثم آمین والحمد للہ اولاً وآخراً و ظاھراً وباطناً۔

درخواست دعا

آخر میں درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق صحیح جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری درویشانہ کوششوں کو اپنی رحمت سے بارآور فرمائے۔ آمین ثم آمین

حق یہی ہے ؎

گھر سے تو کچھ نہ لائے تیری ہی رب عطا ہے

داخلہ جامعہ احمدیہ

انشاء اللہ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۳ ستمبر کو جامعہ احمدیہ کھل رہا ہے۔ اور نئے سال کی تعلیم شروع ہورہی ہے۔ نئے داخل ہونے والے طلباء کا انٹرویو اور داخلہ ۱۰ اور ۱۱ ستمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک جامعہ احمدیہ میں ہوگا۔ داخل ہونے والے طلباء گھر سے پوری تیاری کرکے آئیں اور بستر اور چارپائی وغیرہ کا انتظام کرکے آئیں

فارم داخلہ اسی وقت دفتر جامعہ سے حاصل کرکے پُر کردیں۔ پراسپکٹس منگوا سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

طبیہ کالج ربوہ میں داخلہ

طبیہ کالج ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد یکم ستمبر ۱۹۶۹ء سے دوبارہ کھل رہا ہے۔ نئی کلاس فسٹ ایر کا داخلہ بھی اسی تاریخ سے شروع ہوکر دس دن تک جاری رہے گا۔ طلباء کا وقت مقررہ پر حاضر ہونا ضروری ہے۔ اور نئے داخل ہونے والے طلباء بھی مقررہ وقت کے اندر داخل ہونے کی کوشش کریں۔

(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

وقف زندگی کی اہمیت

(از مکرم غلام احمد صاحب خادم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(آل عمران ع۱۱)

یعنی تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

یہ نیکی کی طرف بلانے والی جماعتیں ہر زمانہ میں ہونی چاہئیں تا کہ کسی وقت بھی شیطان کا حملہ کامیاب نہ ہونے پائے چنانچہ فرمایا :-

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْ
لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ

(توبہ ع۱۵)

یعنی مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب اکٹھے ہو کر (تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ انکی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تا کہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (دینی سے) ہوشیار کرتے تا کہ وہ گمراہی سے ڈرنے لگیں۔

ان آیات میں خدا تعالیٰ نے جماعت مومنین سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ تفقہ فی الدین کے لئے بعض افراد کو وقف کریں تا کہ وہ لوگوں کو دین اسلام کی طرف بلائیں اور ان کی کمزوریوں کو دور کر کے آستانہ الوہیت پر لا کھڑا کریں اور ضلالت و گمراہی اور کفر و الحاد کے زہریلے اثرات سے بچائیں آج دنیا کی حالت کسی بھی محب اسلام کی نظر سے پوشیدہ نہیں۔ دجالیت اور مسیحیت زوروں پر ہے اور صدیوں سے اسلام کا خوبصورت اور پیارا چہرہ غلط فہمیوں میں چھپا رہا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور مسعود سے یہ سب پردے ہٹا دئے گئے اور اسلام کے لئے پھر روشنی کا دن طلوع ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ روشنی ایک دن ساری دنیا پر محیط ہو جائے گی لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ احمدی نونہالان اپنے پیارے امام الزمان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اس وصیت پر عمل پیرا ہوں آپ فرماتے ہیں :-

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اسی کوشش اور فکر میں لگ جائے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔

پس تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد دوم ص۱۰۰)

ہمارے پیارے آقا کی یہ وصیت ہمارے سامنے ہے اس کی موجودگی میں وقف زندگی کی ضرورت اور اہمیت پر کسی اور دلیل کی حاجت نہیں پس اب ہمیں بلا تامل سستی اور تنزل کا لبادہ اوڑھ کر آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز ہو جانا چاہیئے اور اپنی جان و مال، عزت و آبرو غرض جو کچھ بھی ہمارے پاس ہو۔ خدا کی راہ میں وقف کر دینا چاہیئے کیونکہ جو کچھ بھی خدا تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے وہ ہمارے پاس اس کی امانت ہے ہمارا اپنا کچھ نہیں۔ اس امانت کو باحفاظت واپس لوٹانے کے لئے ہمارے دل میں ایک تڑپ ہونی چاہیئے ہمارے آقا اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنے کا ایک بے پناہ جذبہ اور شوق رکھتے تھے آپ کی ساری زندگی ہی خدمت دین متین میں گذری پھر بھی آپ کا شوق کم نہ ہوا۔ فرماتے ہیں :-

"میں خود اس راہ میں پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

(ملفوظات جلد دوم ص۱۰۰)

پس جس وقت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عاشق صادق کے ان مندرجہ بالا الفاظ پر نظر پڑتی ہے کہ اسلام کی سربلندی اور غلبہ ادیان باطلہ کے لئے آپ کے دل میں ایک بے پناہ جذبہ اور شوق موجزن ہے اور خدا کی راہ میں ہر وقت آپ کا سینہ بریاں اور آنکھ گریاں ہے تو بے اختیار ہمارا دل جذبہ وقف زندگی سے سرشار ہو جاتا ہے اور اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کی صدا ہمارے دل کی گہرائیوں سے نکلتی ہے۔ آپ نے تمام عالم کو حقیقی اور ابدی حیات طیبہ کے چشمہ صافی کی طرف دعوت دی اور لاکھوں وہ ہیں جنہوں نے زندہ خدا کی تجلیات کا مشاہدہ کیا اور کروڑوں حق کی متلاشی اور شربت وصل بقا کی پیاسی روحوں نے اس آب حیات سے تسکین حاصل کی۔ پس مبارک وہ جو اس روحانی اور ابدی چشمہ سے خود بھی سیراب ہوتا ہے اور دوسروں تک اس آب حیات کو پہنچانے کے لئے اپنی زندگی وقف کر دیتا ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اسی وقف کی وجہ سے ہی حیات طیبہ اور ابدی زندگی کے وارث بنے ہیں

پس اے احمدی نوجوان آج اسلام تجھ سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے آ اور اپنی زندگی کو خدا کی راہ میں وقف کر اور اس امانت کو اپنی حین حیات میں ہی اپنے مولائے حقیقی کے سپرد کر کے حیات سرمدی کا وارث بن جا اور اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے لئے قریہ قریہ اور ملک ملک میں نکل جا اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمنوا ہو کر اشاعت اسلام کے لئے نکل کھڑا ہو۔ ع

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

قائدین مجالس ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹیں جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال

بابت ماہ وفا جولائی ۱۹۶۹ء

(قسط نمبر ۳)

۹۹	میاں محمد شفیع صاحب	کراچی	۵۰ — ۰۰
۱۰۰	شیخ رفیق الرحمٰن صاحب انگلستان	〃	۱۰۰ — ۰۰
۱۰۱	ڈاکٹر عبدالمنان شیخ صاحب	〃	۲۰۰ — ۰۰
۱۰۲	ملک عبدالغفور صاحب	〃	۵ — ۰۰
۱۰۳	ذکیہ خاتون صاحبہ	〃	۱۳ — ۰۰
۱۰۴	انیس احمد صاحب	〃	۵ — ۰۰
۱۰۵	عبدالرزاق صاحب کورنگی	〃	۵ — ۰۰
۱۰۶	بیگم صاحبہ ڈاکٹر مجید علی آف افریقہ	〃	۵۰ — ۰۰
۱۰۷	محمد شریف احمد صاحب	〃	۵ — ۰۰
۱۰۸	والدہ صاحبہ محمد افضل صاحب ناظم آباد کراچی		۳۰ —
۱۰۹	خلیل احمد صاحب ڈائمنڈ رنگ کمپنی لاہور		۶ — ۵۰
۱۱۰	بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب چک ۲۲۲ لائلپور		۱۰ — ۰۰
۱۱۱	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گولیکی		۵ — ۰۰
۱۱۲	لفٹننٹ مبشر احمد صاحب مجوکہ کومیلا		۲۰ — ۰۰
۱۱۳	چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب شیخوپورہ		۵ — ۰۰
۱۱۴	بیگم صاحبہ میجر عالمت زمان صاحب بذریعہ لجنہ مقامی ربوہ		۵ — ۰۰
۱۱۵	مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب 〃 〃		۵ — ۰۰
۱۱۶	عبدالقدیر خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شاہدرہ لاہور		۲۱ —
۱۱۷	از لجنہ اماء اللہ شاہدرہ لاہور		۵ — ۰۰
۱۱۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چک جھمرہ		۱۰ — ۶۵
۱۱۹	شیخ مبارک احمد پراچہ سرگودھا		۵۰ — ۰۰
۱۲۰	فرخندہ صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب سرگودھا		۱۰ — ۰۰
۱۲۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ وزیرآباد		۱۰۰ — ۰۰
۱۲۲	بیگم صاحبہ بشیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ		۱۰ — ۰۰
۱۲۳	سیکرٹری صاحب مال سرگودھا چھاؤنی		۱۱ — ۷۵
۱۲۴	اعجاز احمد صاحب لندن		۵ —
۱۲۵	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور		۱۰ — ۰۰
۱۲۶	〃 〃 〃 〃 رحمان پورہ لاہور		۱۱ — ۰۰
۱۲۷	〃 〃 〃 〃 مدینہ کالونی 〃		۸ — ۵۰
۱۲۸	〃 〃 〃 〃 نیلہ گنبد لاہور		۱۰ — ۰۰
۱۲۹	عباس احمد خاں صاحب باغبانپورہ لاہور		۱۰ — ۰۰
۱۳۰	عفت ناز صاحبہ 〃 〃		۵ — ۰۰
۱۳۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کھاریاں		۵۰ — ۰۰
۱۳۲	〃 〃 〃 منڈی مریدکے		۱۰ — ۰۰
۱۳۳	نسیم اختر صاحبہ بنت چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ		۳۰ — ۰۰
۱۳۴	چوہدری نذیر احمد صاحب واپڈا		۷ — ۰۰
۱۳۵	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ سکھر ٹاؤن		۵ — ۰۰
۱۳۶	گل محمد صاحب دارالنصر ربوہ		۵ — ۰۰
۱۳۷	محمد اکرم صاحب پراچہ بھیرہ بس سروس سرگودھا		۱۰ — ۰۰
۱۳۸	ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی ربوہ محاسب شمیم ملک صاحبہ		۳۰ — ۰۰
۱۳۹	چوہدری نذیر احمد صاحب اسلام آباد		۵ —

خاکسار مرزا منور احمد
انچارج فضل عمر ہسپتال ربوہ

اکنافِ عالم میں مساجد کے قیام کی غرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”ہم مسجدیں اس لئے نہیں بناتے کہ ہمارا نام بلند ہو۔ بلکہ اس لئے بناتے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو“۔

یہی عزم صمیم سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تھا جیسا کہ حضور رضی اللہ عنہ کے حسب ذیل ارشاد سے ظاہر ہوتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

”ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں“۔

پس ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کو دنیا کے کناروں تک روشن اور منور کرنے کے لئے ممالک بیرون میں مساجد کی تعمیر کے بابرکت پروگرام میں دل و جان سے حصہ لیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

خدمت کے تقاضے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”آپ لوگ اللہ اور اس کے دین کے خادم ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ اور مجھ پر کہ میں بھی اس کا ایک ادنیٰ خادم ہوں بہت سی ذمہ داریاں ڈالی ہیں۔ جو دنیا دار شخص ہے وہ تو اپنے خادم سے ظاہری پاکیزگی اور صفائی کی توقع رکھتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے خدام سے نہ صرف ظاہری بلکہ باطنی صفائی اور پاکیزگی اور طہارت کی امید رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کا خادم ہو وہ اس کی ساری مخلوق کا خادم ہے اور بہت بڑی ذمہ داریاں جو اس خدمت کی ہم پر ڈالی گئی ہیں مثلاً ہم صرف انسان کے خادم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے خادم ہونے کی حیثیت سے ہم انکے بھی خادم ہیں جو انسان نہیں ....

غرض ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا ہی فضل کیا ہے کہ اس نے ہمیں اپنا خادم بنالیا ہے۔ اگر ہم خدمت کے تقاضوں کو پورا کریں تو جو اجرت یا جو انعام یا جو فضل یا محبت کا جو سلوک اللہ تعالیٰ ہم سے کرے گا۔ وہ اتنا بڑا اجر اتنا بڑا انعام اتنی اچھی اور پیاری اور خوبصورت چیز ہے کہ اگر ہم اس کو پالیں۔ تو اس دنیا کی اور اس دنیا کی ساری نعمتوں کو ہم نے پالیا۔ کیونکہ ساری مخلوق مل کر بھی عزت کی اس نگاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جو انسان اپنے رب کی نگاہ میں پاتا ہے اور اسکی قدر اور قیمت کو وہ سمجھتا ہے“۔ (خطاب تربیتی کلاس ۱۳۴۸ ہش)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کافی دنوں سے پہلے نزلہ اور اسکے بعد سانس کی تکلیف میں مبتلا ہے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مجھے شفائے کامل عطا فرمائے۔ (صوفی نذیر احمد ماہی ضلع مظفر گڑھ)

۲۔ خاکسار کے دادا جان بابو محمد بخش صاحب ربانوی کی طبیعت کچھ سنبھل گئی ہے۔ اور اب ربوہ سے راولپنڈی لے آئے ہیں۔ احباب صحت کی مکمل بحالی کے لئے دعا فرمائیں۔

اقبال احمد نجم واقف زندگی

سُورج ——— زندگی کا سرچشمہ

علم فلکیات میں، عام سائنسی علوم کی طرح نت نئے اضافے ہو رہے ہیں. اور نئے نئے اسرار پر سے پردے اٹھ رہے ہیں اس باب میں نئے آلات کی ایجاد اہم کردار ادا کر رہی ہے انیسویں صدی کے دوران میں جو آلات بنے۔ ان کے ذریعہ اجرام فلکی کے تفصیلی مطالعے میں آسانی ہو گئی اور ان سے پھوٹنے والی روشنی کے تجزیے سے ان کی ماہیت کی تفہیم میں بڑی مدد ملی۔

آج کے سائنس دان مختلف اجرام کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں اور ان میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی بناء پر صحیح نتائج اخذ کرنے کے اہل ہیں۔ ۱۹۳۰ء سے شروع ہونے والے عشرے میں سپیکٹرو ہیلوگراف ایجاد ہوا۔ جس کے ذریعے سُورج کی تصاویر اتارنا ممکن ہو گیا۔ اور یوں سورج پر اٹھنے والے طوفانوں سے متعلق تحقیق کی ایک نئی راہ کھل گئی۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد سپیکٹرو ہیلوگراف، راکٹوں اور مصنوعی سیاروں کے ذریعے خلا میں بھیجے گئے اور اجرام فلکی کا قریب سے مشاہدہ کرنا ممکن ہو گیا اب کائنات کے دور دراز گوشوں سے پھوٹنے والی ہر شعاع کو ریکارڈ کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کی بناء پر اجرام کے متعلق بہت کچھ معلوم کیا جا سکتا ہے بر خلاف جہاں تک سورج کا تعلق ہے اس نے اپنے سینے میں کئی راز چھپا رکھے ہیں سائنس دان اس کوشش میں مصروف ہیں کہ سورج یہ راز اگل دے۔ کوئی وجہ نہیں کہ زود یا بدیر ان کی کوشش بار آور نہ ہو اور سورج کے بارے میں ہماری معلومات میں بیش بہا اضافے نہ ہوں۔

سورج ہمارے نظام شمسی کا مرکز و محور بھی ہے اور اس کا ماخذ و منبع بھی اس نظام کے تمام سیارے، سیارچے، شہاب ثاقب اور شہابیے سورج ہی کے گرد گھومتے ہیں اور اس کی کشش ثقل کے اسیر ہیں زمین سے اس کا فاصلہ ۹ کروڑ ۲۹ لاکھ میل ہے سورج کا وزن زمین سے ۳ لاکھ ۳۳ ہزار چار سو ۳۴ گنا اور حجم تیرہ لاکھ گنا زیادہ ہے۔ سورج کی کشش ثقل زمین کی کشش ثقل سے ۲۸ گنا زیادہ ہے۔ سورج کا شمار ان ستاروں میں ہوتا ہے جو گیس سے بنے ہیں۔ اس کی عمر کے بارے میں ایک اندازہ یہ ہے کہ یہ مزید تین ارب سال تک رہے گا۔ ممکن ہے یہ اس سے زیادہ عرصے تک باقی رہے مگر سبھی سائنس دان اس بات پر متفق ہیں کہ یہ نورانی کرہ ایک دن معدوم ہو جائے گا۔ سورج سے فشار ہوتا رہتا ہے۔ اس سے بے پناہ طاقت اور گرمی بھی خارج ہوتی ہے۔ اس کی ماہیت کے پیش نظر اسے کرہ ارض سے مماثلت دینا مشکل ہے۔ زمین جس طرح گردش کرتی ہے اس اصول کا اطلاق سورج پر نہیں کیا جا سکتا۔ زمین پوری کی پوری گردش کرتی ہے سورج کے بارے میں اس ضمن میں قطعیت کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا البتہ سورج بھی اس سمت میں گردش کرتا ہے جس سمت زمین کرتی ہے۔ اس کی گردش ۲۷،۲۵ دن میں پوری ہو جاتی ہے۔

سورج ہر گیارہ برس میں ایک مرتبہ بہت بڑی مقدار میں گیس اور طاقت خارج کرتا ہے۔ ایک طوفانی کیفیت ہوتی ہے گیس کے بادل اٹھتے ہیں روشنی اور لاوا اچھلتا ہے اس طوفان کا اثر ہماری زمین تک پہنچتا ہے سورج کا طوفان بتدریج بڑھتا ہے اور پانچ چھ برس میں پوری شدت اختیار کرتا ہے اس کے بعد اس کا زور ٹوٹنے لگتا ہے اور پھر پانچ چھ برس میں بتدریج معمول پر آ جاتا ہے۔ سورج کے تغیرات زمین کی مقناطیسی طاقت کو خاص طور پر متاثر کرتے ہیں زمین کی فضا ساٹھ سے ایک ہزار کلومیٹر کی بلندی تک اثر لیتی ہے۔ ان تغیرات کا کوئی اثر ہوتا ہے تو ریڈیائی مواصلات اور نشریات پر۔ وہ یوں کہ سورج سے پھوٹنے والی ریڈیائی لہریں اور بالائے بنفشی شعاعیں ارضی فضا کی اوپری تہوں میں ایک ہلچل اور انتشار پیدا کر دیتی ہیں یوں شارٹ ویو کے نشریوں کی لہریں خاص بلندی سے اوپر اٹھنے نہیں پاتیں۔ سورج میں طوفان آنے سے فضا کی اوپری تہوں کا درجہ حرارت بھی متاثر ہوتا ہے۔ تین سو کلومیٹر کی بلندی پر یہ درجہ حرارت نو سو سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے، اور جب سورج کا طوفان شدت اختیار کرتا ہے تو فضا کا درجہ حرارت ۱۵ سو سے ۱۸ سو درجے تک جا پہنچتا ہے۔ ہم اتنی شدید گرمی میں کیسے محفوظ رہتے ہیں! زمین پر ہوا کی جو دبازت ہے وہ سو سے تین سو کلومیٹر کی بلندی پر وہ اس کا ایک کروڑواں حصہ بھی نہیں۔ زمین پر ہوا کو ایک درجہ گرمی پہنچانے کے لئے جتنی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اس کا ایک ہزارواں حصہ اوپری تہوں کو ایک ہزار درجے تک گرم کرنے کے لئے کافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اوپری تہوں کی شدید گرمی ہم تک نہیں پہنچ پاتی۔ زمین سورج ہی سے ٹوٹ کر بنی ہے اور اس پر حیات کے تمام مظاہر سورج کی توانائی اور گرمی کے سبب سے ہی موجود اور ارتقاء پذیر ہیں یہی سبب ہے کہ سورج کو زندگی کا سرچشمہ قرار دیا جاتا ہے

نور نگر فارم میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام

ایک تربیتی و اصلاحی جلسہ

مورخہ ۱۱ ظہور کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ نور نگر فارم میں زیر صدارت خاکسار ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔

جامعہ احمدیہ ربوہ کے دو طالب علم مکرم و محترم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر اور مکرم محترم مولوی عزیز احمد صاحب (جو ان دنوں رخصت پر آئے ہوئے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ضلع تھرپارکر کی بعض مجالس کا دورہ کر رہے ہیں) نے جلسہ میں شرکت فرمائی۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم مولوی عزیز احمد صاحب نے کی۔ ازاں بعد خاکسار نے نظم پڑھی۔

اس کے بعد مکرم مولوی عزیز احمد صاحب نے نماز کی پابندی کے موضوع پر ایک عمدہ تقریر فرمائی۔ مولوی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے نماز ہی کے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور مؤثر تقریر فرمائی اور متعدد قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے نماز کی اہمیت کو نہایت اعلیٰ پیرایہ میں واضح فرمایا تمام احباب نے تقریر کو بے حد سراہا۔

جلسہ میں حاضری خوشکن تھی۔ اطفال اور خدام کے علاوہ انصار اللہ کے بھی کافی احباب نے شرکت فرمائی۔ غیر از جماعت دوستوں نے بھی جلسہ کی کارروائی کو سُنا۔ اور دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

(محمد اکبر خانی۔ قائد مجالس خدام ضلع تھرپارکر۔ نور نگر فارم)

دعائے مغفرت

میرے والد مکرم شیخ عبدالحق صاحب زعیم انصار اللہ بورے والہ مورخہ ۷ اگست بوقت سات بج کر چالیس منٹ پر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگلے روز مورخہ ۸ اگست کو نماز جنازہ حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی۔ بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ۳ لڑکے ۴ لڑکیاں ایک بیوہ ۱۳ پوتے پوتیاں اور ۸ نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز یہ بھی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(محمد سلیم۔ سلیم میڈیکو وہاڑی)

گمشدہ نقدی

خاکسار کی مبلغ ۔/۔۔ روپے کی رقم ربوہ سے بذریعہ لبنی لائل پور جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں جس صاحب کو ملے ہوں اسے پہنچا کر ثواب حاصل کریں۔ حسب توفیق انعام بھی دیا جائے گا۔ (حفیظ اللہ۔ دارالصدر جنوبی ۱۳ اگست ۶۹ نزد مسجد محمود ربوہ)

دین کی معرفت حاصل کرنے کے لئے جن امور کا علم ضروری ہے
انہیں اسلام نے ہر لحاظ سے مکمل اور بہترین طور پر پیش کیا ہے

(۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الکوثر کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم صرف خدا تعالیٰ کے وجود کو ہی پیش نہیں کرتا بلکہ بنی نوع انسان کو اس کی ہستی کے دلائل بھی دیتا ہے اور ایسے ثبوت پیش کرتا ہے جن کا انکار کوئی سلیم الفطرت انسان نہیں کر سکتا لیکن دوسری کتب میں ہستی باری تعالیٰ پر کوئی دلیل نہیں۔

اسیطرح اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔ صرف یہ کہہ دینا کہ ہمارا رب رحیم ہے، دیالو ہے کرپالو ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات کا حقیقی نقشہ نہیں کہلا سکتا۔ یہ تو محض دنیوی خیالات کا بھی نتیجہ ہو سکتا ہے اگر سُن لیا کہ لوگ سخی کو اچھا سمجھتے ہیں تو کہہ دیا کہ خدا تعالیٰ دیالو ہے اگر سُن لیا کہ لوگ حسن سلوک کو اچھا جانتے ہیں تو کہہ دیا خدا تعالیٰ کرپالو ہے اصل چیز تو یہ ہے کہ صفات الٰہیہ کی صحیح تشریح کی جائے اور ان کا باہمی تعلق واضح کیا جائے مثلاً تورات میں خدا تعالیٰ یہ تو کہتا ہے کہ میں سزا دوں گا مگر وہ کیوں سزا دیتا ہے اس کے متعلق تورات خاموش ہے اور پھر اگر وہ سزا دیتا ہے تو رحم کرنے والا کیسے ہوا؟ اور اگر رحم کرتا ہے تو پھر سزا دینے والا کیسے ہوا؟ اِن دونوں صفات کا باہمی رابطہ کیا ہے؟ اس کے متعلق وہ بالکل خاموش ہے۔ یہ صرف قرآن کریم ہی ہے جس نے ہمیں تفصیل کے ساتھ صفات الٰہیہ کا علم دیا ہے اور تفصیل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ہستی کے دلائل دیئے ہیں۔ میں دوسرے مذاہب والوں کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ کے وجود کی کوئی ایک دلیل ہی اپنی کتاب سے نکال دیں مگر وہ ایسا کبھی نہیں کر سکیں گے اور اگر ان کے ماننے والے اپنے پاس سے خدا تعالیٰ کے وجود کی دلیلیں دیتے ہیں خود کتاب کوئی دلیل نہیں دیتی تو یہ بندوں کا خدا تعالیٰ پر احسان ہوا نہ کہ خدا تعالیٰ کا بندوں پر احسان۔

(۳) ملائکہ کو لو۔ تو دوسری کتابوں میں ملائکہ کا ذکر بے شک آتا ہے مگر یہ کہ ان کا کام کیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرشتے کیوں بنائے ہیں۔ ان کا اور خدا تعالیٰ کا اور ان کا اور بندوں کا تعلق کیا ہے؟ ان سوالات پر ان کتب نے کوئی روشنی نہیں ڈالی لیکن قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو صرف ملائکہ پر ایمان لانے کی ہی ہدایت نہیں دیتی بلکہ ساتھ ہی یہ بھی بتاتی ہے کہ ملائکہ کیوں بنائے گئے ہیں اور ان کی ضرورت کیا ہے؟۔ آخر خدا تعالیٰ خود بھی کام کر سکتا تھا۔ فرشتوں کے بنانے کی ضرورت اسے کیوں پیش آئی۔ اسیطرح وہ ان کے کام بتاتا ہے ان کے وجود کے دلائل دیتا ہے، ان کا اور خدا تعالیٰ کا تعلق واضح کرتا ہے ان کا اور بندوں کا تعلق بیان کرتا ہے غرض ملائکۃ اللہ کا مسئلہ بھی صرف قرآن کریم نے ہی حل کیا ہے۔ کسی اور کتاب نے اسے چھوا تک نہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الکوثر ص ۲۷۱)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا شاہ نواز ولد علم دین صاحب عمر ۱۷ سال قد تقریباً ۵-۶، رنگ سانولا، پتلا دبلا بدن چنیوٹ سے کپڑے دھونے والا مصالحہ لینے گیا تھا ڈیڑھ ماہ ہو گیا ہے مگر ابھی تک واپس نہیں آیا۔

اگر شاہ نواز خود یہ اعلان پڑھے تو فوراً اطلاع دے یا اگر کسی احمدی دوست کو اس کے بارے میں علم ہو تو براہ کرم اس پتہ پر اطلاع دے۔ ہم سب اس کی گمشدگی سے بہت پریشان ہیں۔

والدہ شاہ نواز معرفت قریشی عطاء اللہ صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ۔

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۴ ماہ ظہور ۱۳۴۸ ہش (۱۴۔ اگست ۱۹۶۹ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم برادرم رائے عنایت اللہ صاحب منگلا ایم اے پروفیسر پنجاب یونیورسٹی لاہور ابن محترم رائے غلام محمد صاحب منگلا آف چک منگلا ضلع سرگودھا کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ عزیزم موصوف کا نکاح، عزیزہ عائشہ نصیر صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ایم ایس سی پی ایچ ڈی پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ساتھ بعوض آٹھ ہزار روپیہ حق مہر قرار پایا ہے۔

خطبہ نکاح کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

(عزیز الرحمن منگلا واقف زندگی مربی سلسلہ ضلع سرگودھا)

چوہدری محمد حسین سائنس سکالرشپ

احباب جماعت کے لئے یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ سائنسی مشیر اعلیٰ صدر پاکستان نے اپنے والد مرحوم حضرت چوہدری محمد حسین رضی اللہ عنہ کے نام پر ایک سالانہ سائنسی وظیفہ جاری فرمایا ہے یہ وظیفہ تعلیم الاسلام کالج میں بی ایس سی میں داخلہ لینے والے قابل ذہین طالب علم کو ملا کرے گا اور اس کی مالیت پچاس روپے ماہوار ہوگی ــــ محترم پروفیسر عبد السلام صاحب نے ۷۰-۱۹۶۹ء کے تعلیمی سال کی کل رقم یعنی مبلغ چھ صد روپے کالج کو ادا فرما دی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم پروفیسر صاحب موصوف کو اس صدقہ جاریہ کا بہتر اجر عطا کرے۔ انہیں سائنسی میدان میں ملک و ملت کی بہترین خدمت کی توفیق بخشے اور ان کے والد مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے آمین۔

(پرنسپل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد
وقف جدید کے چندے کی کمی دو ماہ کے اندر پوری کی جاوے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ اگست ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا کہ اب جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فصل عمر فاؤنڈیشن کے وعدے اور وصولیوں کی مدت ختم ہو چکی ہے دوستوں اور احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ وقف جدید کی طرف فوری توجہ فرمادیں اور گزشتہ سال کی نسبت اس میں جو کمی رہ گئی ہے اسے ٹھیک طور پر پورا کرنے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا کہ دو ماہ کے اندر اندر دوستوں کو یہ کمی پوری کر دینی چاہیئے۔

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر عہدیداران وقف جدید اور سیکرٹریان مال کے لئے لازم ہے کہ وہ ہر ممکن کوشش کر کے وقف جدید کے چندے کی کمی کو پورا کر دیں۔

واضح ہو کہ وقف جدید کا سال دسمبر (فتح) میں ختم ہو جاتا ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ربوہ میں بجلی کی رو بند ہونے کا سلسلہ

ربوہ۔ ۱۷ اگست۔ کل مورخہ ۱۶ اگست کی صبح کو ربوہ میں بجلی کی رو پھر بند ہو گئی اور کم و بیش ساڑھے چار گھنٹے تک مسلسل بند رہی۔